مزید مقالہ نگار کے لیے جو چیز سب سے بڑا چیلنج ثابت ہوئی وہ زیرِ بحث کتاب "قُوت القلوب" پر کسی بھی قسم کی معلومات یا مواد کی عدم دستیابی تھی۔ اس کتاب کے مصنف "ابو طالب مکّی" کے حالات زندگی کے متعلق معلومات بھی انتہائی کم ملتی ہے جس کی وجہ سے یہ مرحلہ تحقیق محققہ کے لیے ایک سخت محنت شاقہ ثابت ہوئی۔ ان تمام صورتحال کے پیش نظر مقالہ میں موجود ایک ایک بات کو نہایت جان پرکھ اور دلائل وشواہد کے بعد نقل کیا گیا۔ قُوت القلوب کی تعلیمات، اور دوسرے مضامین کے متعلق تمام معلومات کو پہلے دوسری کتابوں کی روشنی میں اُن کا جائزہ لیا گیا، انتہائی عمیق مطالعہ اور وسعت نظری کے بعد ہر بات کو مقالہ کے صفحات کی تزئین بنایا گیا اور اِس کے لیے مناسب حوالہ جات کا اہتمام بھی مقالہ میں کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مقالہ کی تیاری میں مندرجہ ذیل مراحل بھی شامل ہیں:

۱۔ مقالہ ہذا انتساب، اظہارِ تشکر، مقدمہ، سفارشات اور چار ابواب پر مشتمل ہے نیز مقالہ کے آخر میں مصادر و مراجع درج کیے گئے ہیں۔

۲۔ مقالہ میں قرآنی آیات کو بطور حوالہ پیش کرنے کی صورت مین سورۃ کا نام اور آیت نمبر درج کیا گیا ہے۔

۳۔ احادیث کے حوالے بھی بنیادی کتب احادیث سے لیے گئے ہیں۔

۴۔ مقالہ کو معروف اصول تحقیق کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے۔

۵۔ حتی الوسع اختصار اور عدم تکرار کے پہلو کو مدنظر رکھنے کے ساتھ ساتھ جامعیت کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

۶۔ مستند کتب تک رسائی کو ممکن بنایا گیا ہے۔

۷۔ ثانوی مصادر سے حتی المقدور کم سے کم استفادہ کی کوشش کی گئی ہے۔

۸۔ ہر صفحہ کے حوالہ اسی صفحہ کے نیچے درج کیے گئے ہیں۔

۹۔ پہلی مرتبہ حوالہ دیتے ہوئے مصنف کا مکمل نام اور مقام اشاعت درج کیا گیا ہے۔ جبکہ وہی حوالہ دوبارہ دینے کی صورت میں کتاب کا نام لکھنے پر اکتفا کیا گیا ہے نیز ایک ہی صفحہ پر مکرر حوالہ دینے کی صورت میں ایضاً درج کیا گیا ہے۔

۱۰۔ مواد کے حصول کے لیے علمی رسائل وجرائد، انٹرنیٹ اور پبلک لائبریریوں سے بھرپور فائدہ اُٹھایا گیا ہے۔

۱۱۔ مقالہ میں ہر فصل کے اختتام پر خلاصہء بحث درج کیا گیا ہے۔

خاکہء تحقیق:

مقالہ ہذا، چار ابواب پر مشتمل ہے اور ہر باب کو مزید فصول اور ابحاث میں تقسیم کر کے بیان کیا گیا ہے۔ پہلا باب "تزکیہ نفس کا تعارف واہمیت" کے عنوان سے ہے یہ باب تین فصلوں پر تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی فصل میں تزکیہ نفس کا لغوی معنی واصطلاحی مفہوم بیان کیا گیا ہے اور دوسری فصل میں تزکیہ نفس کی ضرورت واہمیت کو بیان کیا گیا ہے اور تیسری فصل میں اُن کُتبِ تصوّف کا اجمالی تعارف ذکر ہے جن میں تزکیہ نفس کو زیر بحث لایا گیا ہے اور چند تزکیہ نفس پر مشتمل ابحاث کے نام بھی ذکر کردیے گئے ہیں۔

دوسرے باب کا عنوان "ابو طالب مکّی اور قُوت القلوب کا تعارف و جائزہ" ہے یہ بات بھی تین فُصول پر منقسم ہے۔ فصل اوّل میں ابو طالب مکّی کے حالات و واقعات کا اجمالی ذکر ہے۔ فصل دوم میں کتاب کا تعارف ہے اور فصل سوم میں ابو طالب مکّی کے متعلق علماء و صوفیاء کی آراء کا تذکرہ ہے۔

باب سوم میں تزکیہ نفس کے حوالے سے قُوت القلوب کی تعلیمات کو قدرے تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ اُن کی تمام تعلیمات

کو چار مختلف عنوانات کے تحت تقسیم کر کے ہر عنوان پر ایک فصل نقل کی گئی ہے اس طرح باب سوم کی چار فصول ہیں اور ہر فصل کے تحت ذیلی عنوانات (جن کو بحث کا نام دیا گیا ہے) درج کیے گئے ہیں۔ ہر بحث کا آغاز عنوان کے معنی و مفہوم اور اہمیت سے کیا گیا ہے۔

باب چہارم میں زیرِ بحث کتاب "قُوت القلوب" کے منہج و اسلوب اور قُوت القلوب کی حیثیت کو بیان کیا گیا ہے۔ اس کے لیے باب چہارم کی دو فصلیں بنائی گئی ہیں، پہلی فصل میں قُوت القلوب کے طرزِ استدلال کا ذکر ہے اور دوسری فصل میں ایسی چند کُتبِ تصوّف کا ذکر کیا گیا ہے جن پر قُوت القلوب کی تعلیمات کا اثر نمایاں ہوتا ہے اور اِس کے مستند اور معیاری ہونے کا جواز بھی ملتا ہے۔